سوال

(535)جب بیوی نے خاوند کے نامرد ہونے کا دعویٰ کیا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب بیوی نے دعویٰ کیا کہ اس کا خاوند نامرد ہے، مرد کو معائنے کے لیے بلایا گیا تو وہ بھاگ نکلا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تمہارے خط کے ذریعے اطلاع موصول ہوئی جو اس عورت کے متعلق تھی جس نے یہ دعویٰ کیا کہ اسکا خاوند نامرد ہے، اوراس کی بکارت (کنورہ پن) زائل نہیں ہوئی۔ اور بیوی کے انکار پر قاضی نے اس کو لیڈی ڈاکٹرز کے پاس معائنے کے لیے بھیج دیا لیکن معائنہ مکمل ہونے سے پہلے ہی خاوند بھاگ نکلا اور واپس نہ آیا۔ اب قاضی صاحب اس عورت کے متعلق فیصلہ دینے کے لیے راہنمائی کے طالب ہیں۔

مذکورہ مسئلے میں غوروفکر کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ عورت کے لیڈی ڈاکٹرز سے طبی معائنہ کرانے میں کوئی حرج نہیں، اوراس کے ساتھ ساتھ خاوند کو تلاش کیا جائے تاکہ وہ بیوی کے متعلق اپنے دعوے کو ختم کرائے، اور اگر وہ حاضر نہیں ہوتا تو قاضی اس کے اپنی بیوی سے غائب رہنے اور اس کے نان ونفقہ کی ادائیگی کے معاملے پر غوروفکر کرے (اور جو مناسب ہو وہ کاروائی کرے۔) (محمد بن ابراہیم)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 481

محدث فتویٰ